## سوال

کلمہ گو پر کُفر کا فتویٰ لگانا کیسا عمل ہے

## جواب

کلمہ گو مسلمان کو کافر کہنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی کلمہ گو مسلمان کو کافر کہنا درست ہے یا غلط ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب ارسال فرمائیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! کسی بھی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کی تکفیر کرے۔ اگرچہ وہ مسلمان گناہ گار اور فاسق وفاجر ہی کیوں نہ ہو۔ نبی کریم نے فرمایا : "إذا قال الرجل لأخیہ یا کافر فقد باء بہا أحدہما" (بخاری : 6103) جب کوئی آدمی اپنے بھائی کو اسے کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے کوئی ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ دوسری جگہ فرمایا : "تکفیر المسلم کقتلہ" مسلمان کی تکفیر اس کو قتل کرنے کی مانند ہے۔ تیسری جگہ فرمایا : "إن قال الرجل لأخیہ کافر فإن کان کما قال وإلا رجعت علیہ" اگر کوئی آدمی اپنے بھائی کو کافر کہے، اور وہ کافر ہی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کفر اس کہنے والے پر لوٹ آئے گا۔ مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی کلمہ گو مسلمان کو بغیر دلیل کے کافر کہنا حرام ہے۔ ہاں البتہ اگر کوئی مسلمان کلمہ پڑھنے کے باوجود شرک جیسے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرتا ہے جو باعث کفر ہو تو پھر شرائط ونواقض کا خیال رکھتے ہوئے اسے کافر کہا جا سکتا ہے، لیکن یہ کام صرف اور صرف اہل علم کا ہے۔ عامۃ الناس میں سے ہر آدمی اس کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی